https://www.afkareislami.com

(٦٦) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ،

وَ قَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهٗ بِخِلَافِ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ الْمَرْءَ لَيَفْرَحُ بِالشَّيْءِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِّيَفُوْتَهٗ، وَ يَحْزَنُ عَلَى الشَّيْءِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِّيُصِيْبَهٗ، فَلَا يَكُنْ اَفْضَلُ مَا نِلْتَ فِيْ نَفْسِكَ، مِنْ دُنْيَاكَ بُلُوْغَ لَذَّةٍ، اَوْ شِفَآءَ غَيْظٍ، وَ لٰكِنْ اِطْفَآءَ بَاطِلٍ، اَوْ اِحْيَآءَ حَقٍّ، وَ لْيَكُنْ سُرُوْرُكَ بِمَا قَدَّمْتَ، وَ اَسَفُكَ عَلٰى مَا خَلَّفْتَ، وَ هَمُّكَ فِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ.

مکتوب (٦٦)

عبداللہ ابن عباس کے نام

یہ خط اس سے پہلے دوسری عبارت میں درج کیا جا چکا ہے۔

بندہ کبھی اس شے کو پا کر خوش ہونے لگتا ہے جو اس کے ہاتھ سے جانے والی تھی ہی نہیں اور ایسی چیز کی وجہ سے رنجیدہ ہوتا ہے جو اسے ملنے والی ہی نہ تھی۔ لہٰذا لذت کا حصول اور جذبۂ انتقام کو فرو کرنا ہی تمہاری نظروں میں دنیا کی بہترین نعمت نہ ہو، بلکہ باطل کو مٹانا اور حق کو زندہ کرنا ہو۔ اور تمہاری خوشی اس ذخیرہ پر ہونا چاہیے جو تم نے آخرت کیلئے فراہم کیا ہے اور تمہارا رنج اس سرمایہ پر ہونا چاہیے جسے صحیح مصرف میں صرف کئے بغیر چھوڑ رہے ہو اور تمہیں فکر صرف موت کے بعد کی ہونی چاہیے۔

--☆☆--

(٦٧) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى قُثَمِ بْنِ الْعَبَّاسِ، وَ هُوَ عَامِلُهٗ عَلٰى مَكَّةَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَقِمْ لِلنَّاسِ الْحَجَّ، ﴿وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ ؕ﴾، وَ اجْلِسْ لَهُمُ الْعَصْرَيْنِ، فَاَفْتِ الْمُسْتَفْتِيَ، وَ عَلِّمِ الْجَاهِلَ، وَ ذَاكِرِ الْعَالِمَ، وَ لَا يَكُنْ لَّكَ اِلَى النَّاسِ سَفِيْرٌ اِلَّا لِسَانُكَ، وَ لَا حَاجِبٌ اِلَّا وَجْهُكَ، وَ لَا تَحْجُبَنَّ ذَا حَاجَةٍ عَنْ لِقَآئِكَ بِهَا، فَاِنَّهَا اِنْ ذِيْدَتْ عَنْ اَبْوَابِكَ فِيْۤ اَوَّلِ وِرْدِهَا، لَمْ تُحْمَدْ فِيْمَا بَعْدُ عَلٰى قَضَآئِهَا.

وَ انْظُرْ اِلٰى مَا اجْتَمَعَ عِنْدَكَ مِنْ مَالِ اللّٰهِ فَاصْرِفْهُ اِلٰى مَنْ قِبَلَكَ، مِنْ ذَوِی

مکتوب (٦٧)

والیِ مکہ قثم ابن عباس کے نام

لوگوں کیلئے حج کے قیام کا سروسامان کرو، اور اللہ کے یادگار دنوں کی یاد دلاؤ، اور لوگوں کیلئے صبح و شام اپنی نشست قرار دو۔ مسئلہ پوچھنے والے کو مسئلہ بتاؤ، جاہل کو تعلیم دو اور عالم سے تبادلہ خیالات کرو۔ اور دیکھو لوگوں تک پیغام پہنچانے کیلئے تمہاری زبان کے سوا کوئی سفیر نہ ہونا چاہیے، اور تمہارے چہرے کے سوا کوئی تمہارا دربان نہ ہونا چاہیے، اور کسی ضرورت مند کو اپنی ملاقات سے محروم نہ کرنا۔ اس لئے کہ پہلی دفعہ اگر حاجت تمہارے دروازوں سے ناکام واپس کر دی گئی تو بعد میں اسے پورا کر دینے سے بھی تمہاری تعریف نہ ہو گی۔

اور دیکھو تمہارے پاس جو اللہ کا مال جمع ہو اُسے اپنی طرف کے عیال داروں اور بھوکے ننگوں تک پہنچاؤ۔ اس لحاظ کے ساتھ کہ وہ